امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس: ۱۱

۸۔اعراب کی آٹھویں صنف یہ ہے کہ رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ، نصب لفظی فتحہ کے ساتھ اور جر تقدیری کسرہ کے ساتھ ہو۔

☜ یہ اعراب مخصوص ہے اسم منقوص سے۔

- اسم منقوص اس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخر میں یائے لازمہ ما قبل مکسور ہو جیسے القاضی، الداعی وغیرہ۔
- مثال: رفع کی حالت میں: جائني القاضيْ نصب کی حالت میں: رأيتُ القاضِيَ جر کی حالت میں: مررتُ بِالقاضيْ

۹۔اعراب کی نویں صنف یہ ہے کہ رفع تقدیری واو کے ساتھ اور نصب و جر لفظی یاء کے ساتھ ہو۔

☜ یہ اعراب مخصوص ہے اس جمع مذکر سالم سے جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے مُسْلِمِيَّ

- مُسْلِمِيَّ رفع کی حالت میں اصل میں مُسْلِمُوْيَ تھا چونکہ اضافت کی وجہ سے نون اعراب گر گیا اور واو اور یا ایک کلمہ میں جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو اس کو یا سے بدل دیا پھر اس کو بعد والی یا میں ادغام کر دیا اور اس کے ضمہ کو یا کی مناسبت سے کسرہ میں بدل دیا مُسْلِمِيَّ ہو گیا۔
- مثال: رفع کی حالت میں: جائني مُسْلِمِيَّ نصب کی حالت میں: رأيتُ مُسْلِمِيَّ جر کی حالت میں: مررتُ بِمُسْلِمِيَّ
- منصرف یعنی ایسا کلمہ جو اعراب کی تینوں حالتوں کو مع تنوین قبول کرے۔
- اس کے مقابلہ میں غیر منصرف ہوتا ہے جو جر اور تنوین کو قبول نہیں کرتا ہے۔
- جر اور تنوین اسم کی علامتوں میں سے ہیں لہذا یہ فعل پر نہیں آتے ہیں۔ پس جو اسم تنوین اور جر کو قبول نہ کرے وہ فعل سے مشابہت رکھتا ہے اسی وجہ سے اسے غیر منصرف کہا جاتا ہے۔
- اسم معرب کا دوسرا نام متمکن اور اسم منصرف کا دوسرا نام امکن ہے۔

ImamSadiq.tv